36749 - اس پر بہت سے قسم کے کفارے ہیں اور بعض کا اسے علم بھی نہیں

سوال

میرے ذمہ قسم کے بہت زیادہ کفارے ہیں، اور بعض تو میرے علم میں بھی نہیں ہیں، کیونکہ میں بہت سی اشیاء پر قسم اٹھاتا اور پھر اسے توڑ دیتا ہوں، اب تو میری یہ عادت بن چکی ہے، تو میں اس کفاروں کو کس طرح ادا کروں باوجود اس کے یہ بہت زیادہ ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص سے مطلوب تو یہی ہے کہ وہ قسم کے معاملہ اہتمام کرے وہ اس طرح کہ قسمیں زیادہ نہ اٹھایا کرے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم اللہ تعالی کو اپنی قسموں کے لیے نشانہ نہ بناؤ البقرۃ (224).

لہذا اسے صرف ضرورت پڑنے پر ہی قسم اٹھانی چاہیے، اور اگر وہ قسم کے خلاف کرنا چاہتا ہے تو کفارہ ادا کر کے قسم کی حفاظت کرے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بلا شك اللہ کی قسم میں اگر اللہ چاہے تو میں کوئی قسم نہیں اٹھاتا مگر جب دیکھتا ہوں اس قسم کے علاوہ کوئی اور بہتر ہے تو میں قسم کا کفارہ ادا کر کے اس سے بہتر کام کر لیتا ہو، یا میں وہ کر لیتا ہوں جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردیتا ہوں"

اسے بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے، اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں، اور اسے ابو داود اور نسائی اور ترمذی اور ابن ماجۃ اور امام احمد نے بھی روایت کیا ہے.

اور جب قسمیں کئی ایك ہوں تو اگر وہ قسم ایك ہی چیز پر ہو اور پہلی قسم کا کفارہ ادا نہیں کیا گیا تو اس کے لیے ایك ہی کفارہ کافی ہے، مثلا کوئی یہ کہے:

(اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا) اور وہ اسے کئی بار کہے اور پھر اس سے کلام کر لے (تو اس کے ذمہ ایك ہی کفارہ ہو گا).

اور اگر وہ چیز جس پر قسم کھائی گئی ہے وہ مختلف اور کئی ایك ہوں مثلا: یہ کہے کہ:

(اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا) اور پھر اس سے کلام کر لے، (اللہ کی قسم میں اس جگہ کی طرف سفر نہیں کرونگا) اور پھر سفر کرلے، اور اسی طرح کئی قسمیں تو ہر قسم کے لیے علیحدہ کفارہ ہو گا، آپ کو چاہیے کہ اپنے غالب گمان کے مطابق قسم کے کفارے ادا کریں، تا کہ اس سے بری الذمہ ہو سکیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .